بیس (۲۰) بڑے مسلمان

ترتیب

عبدالرشید ارشد

مکتبہ رشیدیہ ۲۵۔ لوئر مال لاہور

صاحبزادوں کے ساتھ بیٹھ کر عشائیہ تناول فرماتے تھے۔ اس موقعہ پر بعض ضروری باتیں بھی قبول ہوتی نہیں۔ اگر کوئی تحفہ
ہوتا تو اس کو تین برابر حصوں میں تقسیم فرماتے تھے اور دو حصے اپنے صاحبزادوں کے گھروں میں بھیج دیتے تھے اور ایک حصہ
گھر رکھتے تھے۔ روٹی کے بعد ہاتھ دھونے کا وقت آتا تھا تو گھر کا ہر فرد کوشش کرتا تھا کہ یہ سعادت مجھ کو نصیب ہو۔ بچوں اور
کو بھی جمعہ کے دن پیسے دیا کرتے تھے اپنے صاحبزادوں اور اپنے گھر میں ماہوار روپے مرحمت فرمایا کرتے تھے۔
جمعہ کے دن چند روپوں کی ریزگاری بازار سے لائی جاتی اور اماں جان کے حوالے کی جاتی تھی۔ تاکہ کوئی سائل محروم
نہ جائے۔

حضرتؒ کے ملفوظات

حضرت شیخ التفسیر رحمۃ اللہ علیہ کی تقاریر میں بار بار دُھرائے جانے والے حکیمانہ ملفوظات میں سے چند ایک ملفوظات
قارئین کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) اللہ والوں کی جوتیوں میں وہ موتی ملتے ہیں جو بادشاہوں کے تاجوں میں نہیں ہوتے۔

(۲) لاہور یو! میں اتمام حجت کر رہا ہوں۔ میں اپنے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بری الذمہ کر رہا ہوں تاکہ آپ لوگ قیامت
کو یہ نہ کہیں کہ ہمیں کوئی ڈرانے والا اور سنانے والا نہیں آیا تھا۔ رَبَّنَا مَا جَاءَنَا مِنْ نَذِیرٍ!

(۳) میں آپ کو بیدار کر رہا ہوں۔ پٹواری سے گورنر تک آپ کا کوئی بھی خیر خواہ نہیں ہے۔ اگر آپ کا کوئی خیر خواہ ہے تو وہ اللہ والا
ہے۔ جو آپ سے کھانے کو نہ مانگے۔ دروازۂ محمدیؐ کا غلام ہو۔ اس کے ہاتھ میں قرآن ہو۔ اور دوسرے ہاتھ میں مشعلِ حدیث
خیر الانامؐ ہو۔ اور وہ ان دونوں نوروں کی روشنی میں آپ کی رہنمائی کرے۔

(۴) اللہ والوں کی صحبت میں استغنا عن الخلق اور احتیاج الی اللہ کے صفات پیدا ہوتی ہیں۔

(۵) جو نماز نہ پڑھے وہ بدمعاش، جو روزے نہ رکھے وہ بدمعاش۔ میں فتویٰ دیتا ہوں۔ جاؤ علماء سے جا کر کہہ دو کہ احمد علی اس
طرح کہتا ہے۔ عربی میں دو لفظ ہیں۔ فاسق و فاجر۔ ہماری زبان میں ان کا ترجمہ ہے۔ بدمعاش، وہ بدمعاش ہے جس کی
زندگی اسلامی قوانین کے خلاف ہو۔

(۶) جب لال قلعے کے سامنے عصمتیں لٹنے لگیں۔ تو اللہ تعالےٰ کو غیرت آئی وہ لاکھوں میل دور سے چوہڑے لایا اور تم پر
مسلط کر دیئے۔

(۷) اللہ تعالےٰ نہایت ہی نازک مزاج محبوب ہے اگر تم لینے نہیں آؤ گے تو وہ دینے نہیں جائے گا۔

(۸) ہر کام میں حصول رضائے الٰہی مطلوب ہونا چاہیئے۔

(۹) قرآنِ حکیم اور احادیث نبویؐ کی تشریح دو جملوں میں کی جا سکتی ہے۔ خدائے تعالیٰ کو عبادت اور خلقِ خدا کو خدمت
سے راضی رکھو۔

(۱۰) رشتہ داروں اور دوستوں کو راضی رکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ ان سے اپنا حزن انگ...